قیدیوں سے ملاقات

(جیل میں گرفتار شدہ افراد سے ملاقات کرنے کا طریقۂ کار)

بحوالہ

قواعد برائے اہتمام وانتظام جیل خانہ جات پاکستان

یہ معلوماتی مواد عام فہم اردو زبان میں عوام کی رہنمائی کیلئے وزارت قانونؑ انصاف
اور انسانی حقوق کے انصاف تک رسائی کے پروگرام کے تحت تیار کیا گیا ہے۔
اس مواد کی تیاری کیلئے تکنیکی معاونت سی آر سی پی نے فراہم کی ہے۔

قیدیوں سے ملاقات

(جیل میں گرفتار شدہ افراد سے ملاقات کرنے کا طریقۂ کار)

سوال 1۔ قیدیوں سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ ان سے مراد ایسے افراد ہیں جنہیں کسی جرم میں سزا یا کسی زیرِ سماعت مقدمے میں ملوث ہونے کی صورت میں عدالتی حکم کے تحت جیل میں بند کر دیا جاتا ہے۔

سوال 2۔ قیدیوں سے ملاقات کا کیا طریقۂ کار ہے؟

جواب۔ جیل میں قید افراد سے ان کے اہلِ خانہ اور قانونی مشیر وغیرہ متعلقہ رجسٹر میں اپنا نام، پتہ و دیگر تفصیلات درج کرانے اور اصلی قومی شناختی کارڈ جمع کرانے کے بعد جیل میں ملاقات کے لئے مخصوص کی گئی جگہ پر مل سکتے ہیں البتہ کسی خاتون قیدی سے ملاقات کرنے والے فرد کے ساتھ اس خاتون کا کوئی بھی خونی رشتہ ہونا ضروری ہے۔ قیدیوں سے ملاقات کے لئے کسی قسم کی فیس جمع کرانا ضروری نہیں ہے۔

سوال 3۔ جیل میں ملاقات کے لئے کون سے دن مقرر ہیں؟

جواب۔ جیل میں مختلف جرائم میں ملوث قیدیوں سے ملاقات کے لئے دن مخصوص کرنے کا اختیار جیل سپریٹنڈنٹ کو حاصل ہے۔ سپریٹنڈنٹ جیل کی طرف سے مقرر کئے گئے دن اور اوقات جیل کے باہر مناسب جگہ پر درج کر دیئے جاتے ہیں تاکہ ملاقات کرنے والے افراد ان سے آگاہ ہو جائیں۔ سرکاری تعطیل والے دن قیدیوں سے ملاقات نہیں کی جا سکتی لیکن کسی مخصوص مذہبی تہوار کے موقع پر قیدیوں کے عزیز و اقارب کی طرف سے دیئے گئے سامان وغیرہ کو خصوصی طور پر قیدیوں تک پہنچانے کا اہتمام کیا جاتا ہے۔

سوال 4۔ قیدیوں سے ملاقات کن اوقات میں کی جا سکتی ہے؟

جواب۔ ضلع کی سطح پر قائم جیلوں میں قیدیوں سے ملاقات کا وقت عموماً صبح 8 بجے سے لے کر دن 2 بجے تک ہوتا ہے جبکہ سنٹرل جیلوں میں یہ وقت سپریٹنڈنٹ جیل کی اجازت سے بڑھایا بھی جا سکتا ہے۔

سوال 5۔ ڈسٹرکٹ اور سنٹرل جیل سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ ڈسٹرکٹ جیل ہر ضلع کی سطح پر قائم ہوتی ہے جس میں زیادہ سے زیادہ 5 سال تک سزائے قید کے 500 قیدی رکھنے کی گنجائش ہوتی ہے۔ سنٹرل جیل ہر ڈویژن میں موجود ہوتی ہے جس میں 1 ہزار سے زائد قیدیوں کو رکھنے کی گنجائش موجود ہوتی ہے جن کے لئے سزا کی کوئی حد مقرر نہیں ہوتی۔

سوال6۔ جیل میں کسی قیدی سے کتنی دیر تک ملاقات کی جاسکتی ہے؟

جواب۔ جیل میں کسی بھی قیدی سے زیادہ سے زیادہ 30 منٹ تک ملاقات کی جاسکتی ہے۔

سوال7۔ کیا شادی شدہ قیدیوں کے لئے کوئی خصوصی سہولیات مہیا کی گئی ہیں؟

جواب۔ ایسے قیدی مرد اور خواتین جو شادی شدہ ہوں ان کے لئے مخصوص مدت کے بعد دوسرے فریق کے ساتھ علیحدگی میں ملاقات کرنے کی اجازت دی جاسکتی ہے۔

سوال8۔ کیا قید کے دوران قیدیوں کو اپنے اہل خانہ کے ساتھ خط وکتابت کی اجازت ہوتی ہے؟

جواب۔ قید کے دوران اپنے اہل خانہ کے ساتھ خط و کتابت کرنا ہر قیدی کا حق ہے البتہ جیل انتظامیہ ان خطوط کو پڑھنے اور تسلی کرنے کے بعد انہیں پہنچانے یا روکنے کا مکمل اختیار رکھتی ہے۔

سوال9۔ کیا قیدیوں سے ملاقات کرنے والے افراد انہیں کھانا مہیا کرسکتے ہیں؟

جواب۔ ملاقات کرنے والے افراد کی طرف سے دیا گیا کھانا جیل انتظامیہ کے معائنے اور 10 روپے فیس جمع کرانے کے بعد قیدیوں کو پہنچایا جاسکتا ہے البتہ جیل کے اندر قیدیوں تک کھانا پہنچانے کا اختیار صرف پولیس اہلکاروں کو ہی حاصل ہوتا ہے۔

سوال10۔ کیا ملاقاتی ایک سے زائد قیدیوں سے بھی ملاقات کرسکتا ہے؟

جواب۔ کوئی بھی فرد ایک وقت میں 1 سے زیادہ قیدیوں سے ملاقات نہیں کرسکتا بلکہ ہر قیدی سے ملاقات کے لیے علیحدہ اندراج کرانا ضروری ہے۔

سوال11۔ قیدیوں کے ساتھ ملاقات سے متعلق شکایات کہاں درج کرائی جاسکتی ہیں؟

جواب۔ قیدیوں سے ملاقات کرنے والے افراد کسی بھی مسئلہ سے متعلق شکایت وہاں پر موجود ڈپٹی اور اسسٹنٹ سپریٹنڈنٹ جیل کے پاس درج کراسکتے ہیں لیکن ان کی غیر موجودگی کی صورت میں وہ براہ راست سپریٹنڈنٹ جیل کے پاس بھی اپنی شکایت درج کرا سکتے ہیں۔

سوال12۔ قیدیوں سے ملاقات سے متعلق مزید معلومات کہاں سے حاصل کی جاسکتی ہیں؟

جواب۔ درج ذیل ذرائع سے بھی قیدیوں سے ملاقات کے متعلق مزید معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں:

(1) قانون وانصاف کمیشن، حکومتِ پاکستان، سپریم کورٹ بلڈنگ، اسلام آباد، فون نمبر 051-9220483۔ فیکس نمبر 051-9214416، ای میل ljcp@ljcp.gov.pk، ویب سائٹ www.ljcp.gov.pk ۔

(2) کنزیومر رائٹس کمیشن آف پاکستان (سی آر سی پی) پوسٹ بکس، 1379 اسلام آباد، فون نمبر 111-739-739،

ای میل main@crcp.org.pk۔

(3) ضلع اور تحصیل کچہری میں موجود دفتر معلومات۔

(4) قواعد برائے اہتمام وانتظام جیل خانہ جات پاکستان۔